بزمِ ادب
کے ۱۰۱ سال

میگزین

مِلن کراچی

یکم شوال ۱۴۴۵ھ بمطابق ۲۰۲۴ء

۱۹۲۳ء سے ۲۰۲۴ء

عید کے رنگ بزمِ ادب کے سنگ

جمعیت حکیمان دہلی، کراچی پاکستان

CS CamScanner

میگزین
ملن کراچی
یکم شوال ۱۴۴۵ بمطابق ۲۰۲۴

یہ میگزین بزم ادب جمعیت حکیمان (دہلی) رجسٹرڈ پاکستان کے زیر اہتمام شائع کیا گیا

گرافکس................ محمد وقاص شاہ پرنٹنگ .... آئیڈیل گرافکس اینڈ پرنٹرز

فہرست مضامین

پیغام صدر بزم ادب	03	پیغام صدر فرینڈز سرکل	27
اراکین بزم ادب	04/06	اسٹوڈنٹ پارٹی	28
پیغام صدر جمعیت حکیمان دہلی	07	راشن پیکیج	29
پیغام چوہدری صاحبان	08	رمضان کے بعد	33
گزشتہ بزم ادب	11/12	معاشرے میں بگاڑ	34/35
جائزہ رپورٹ	16	انمول باتیں	36
پیغام صدر وومین لیگ	19	زندگی کے اصول	37
اصلاح معاشرہ	20/21	کلیکشن رپورٹ	38/39
رخ راہ	22/23	بیلنس شیٹ	40
اس علم کی دہلیز	24		

CamScanner

پیغامِ عید

اسلام وعلیکم :

عید کے اس پُر مسرت موقع پر، میں انتہائی خوشی و مسرت محسوس کر رہا ہوں کہ اہلیان جمعیت ایک بار پھر "بزم ادب" کے پروگرام میں یکجا ہو کر عید منا رہے ہیں۔ یہ موقع ہم سب کے لیے فرحت امید اور ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاپ کا بہترین موقع ہے۔ بزمِ ادب کا پروگرام ہمیں ایک دوسرے کے قریب لانے اور ایک دوسرے کے ساتھ اپنے جذبات اور احساسات بانٹنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ عیدالفطر ہو اور بزم ادب نہ ہو تو اہلیان جمعیت ایک کمی سی محسوس کرتے ہیں۔ اس بات کا اندازہ ہمیں گزشتہ پروگرام منعقد کرتے ہوئے بخوبی ہوا جو کہ چار سال بعد منعقد ہو پایا تھا۔ بیشک ہم خوش قسمت ہیں کہ اپنے رشتے داروں کے ساتھ عید منا رہے ہیں۔ رشتے داروں کے ساتھ وقت گزارنا بڑی نعمت ہوتی ہے اور عید کے موقع پر ان کے ساتھ مشترکہ خوشیاں منانا اور ان کے ساتھ محبت اور احترام کا اظہار کرنا بہت اہم ہوتا ہے۔ بزم ادب کے اس پر مسرت موقع پر اہلیان جمعیت کو اپنے رشتے داروں کے ساتھ اس خوشگوار محفل میں خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس محفل میں شرکت کر کے آپ اپنے رشتے داروں کے دلوں میں خوشی اور محبت کا جذبہ اجاگر کرتے ہیں ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ عید کا پیغام صرف خوشیاں اور مسرت کا نہیں بلکہ اخوت اور یکسانیت کا بھی ہے ہمیں چاہیے کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ محبت احترام اور تفہیم کا سلسلہ جاری رکھیں، ماضی کی باتوں کو بھول جائیں اور نئے دن کا اچھی امیدوں کے ساتھ استقبال کریں۔ آئیں اس عید پر اپنے دلوں کو خوشیوں اور مسرتوں سے بھر دیں اور اپنے مجتمع کے ہر فرد کو محبت اور توجہ دیں۔

اس مہنگائی کے دور میں بزمِ ادب کا انعقاد کرنا میری اور میری ٹیم کے لیے بہت بڑا چیلنج تھا اور الحمدللہ آپ لوگوں کے بھرپور تعاون سے ہم اس چیلنج کو پورا کرنے میں کامیاب ہوئے۔ میں اپنی ٹیم کی جانب سے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے ہماری حوصلہ افزائی کی اور اس نفسانفسی کے دور میں ہماری رہنمائی فرمائی۔ جن لوگوں نے اس بزم کو سجانے میں مالی معاونت کی ان تمام لوگوں کا بے حد مشکور ہوں اس کے بغیر یہ بزم سجانا ممکن نہ تھا تمام اسپانسرز کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ ان کے تعاون سے میگزین "ملن" کی اشاعت ممکن ہو پائی جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ آپ تمام حضرات کا بے حد مشکور ہوں کہ اپنے قیمتی وقت میں سے کچھ وقت نکال کر بزم ادب کے پروگرام کو رونق بخشی۔ بزم ادب کے کابینہ کے ہر اس شخص کا شکر گزار ہوں جنہوں نے رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں اپنی تمام تر مصروفیات کو بالائے طاق رکھ کر اس بزم کے انعقاد میں اپنا کردار ادا کیا۔ آخر میں میری اور میری ٹیم کی طرف سے تمام اہلیان جمعیت کو دلی عید مبارک۔ خداوند تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ ہمیں ہر عید پر اسی طرح ایک جگہ یکجا ہو کر عید منانے کی توفیق عطا فرمائیں (آمین)۔ آپ کی دعاؤں کا طلبگار

شکریہ

فہد متین (صدر بزمِ ادب)

اراکینِ بزمِ ادب

2024

فہد متین
صدر
0300-2369500

عمران سبحان
نائب صدر
0300-2054820

بلال طارق
جنرل سیکریٹری
0333-3137657

معراج ذاکر
ایڈیشنل جنرل سیکریٹری
0300-2901335

عبدالوہاب متین
جوائنٹ جنرل سیکریٹری
0343-2488779

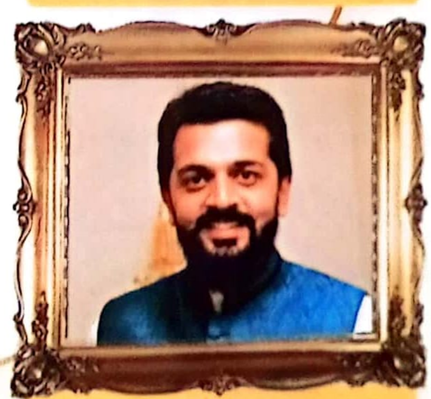

مبشر طحہ
فنانس سیکریٹری
0304-2250774

صارم ذکائی
پروگرام سیکریٹری (1)
0334-3521576

ایاز رفیع الدین
لٹریری سیکریٹری
0332-3548528

اراکینِ بزمِ ادب

2024

محمد حمزہ
پروگرام سیکریٹری (2)
0333-2893658

شبیر بقائی
سوشل سیکریٹری
0346-3200841

حافظ منیب احمد
انفارمیشن سیکریٹری
0342-2911139

عابد یاسین
مینجمنٹ سیکریٹری 1
0336-8105180

شعیب شکیل
مینجمنٹ سیکریٹری 2
0345-2205147

لاریب زکائی
چیف ایڈوائزر
0301-2014350

محمد اعظم
چیف ایڈوائزر
0322-2598449

عمران ممتاز
چیف ایڈوائزر
0334-2992939

عدنان ناظم
چیف کوآرڈینیٹر
0309-9430320

اراکینِ بزمِ ادب

2024

محمد فہد یوسف
سینئر کوآرڈینیٹر
0300-2897100

محمد شہزاد
کوارڈینیٹر
0345-3360016

شہزاد آفتاب
کوارڈینیٹر
0300-2104841

حافظ عبدالرافع راشد
کوارڈینیٹر
0332-3902625

حافظ عبداللہ راشد
کوارڈینیٹر
0300-2509507

محمد حسین
کوارڈینیٹر
0308-2205852

عزیر احمد
جوائنٹ انفارمیشن سیکریٹری
0305-2829940

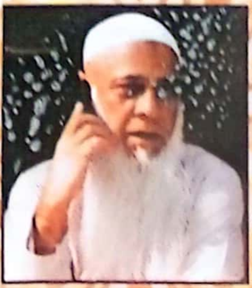

پیغام مجلس اعلیٰ

سب سے پہلے پوری مجلس اعلیٰ کی طرف سے صدر بزم ادب فہد متین اور پوری کمیٹی کو شاندار عید ملن منقد کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ وہ پروگرام ہے جو سو سالوں سے ہماری برادری کی پہچان ہے۔ پوری برادری اس پروگرام کا انتظار کرتی ہے۔ قابل فخر اور قابل ستائش ہیں وہ لوگ جو رمضان المبارک میں روزے رکھ کر عید ملن کا کام انجام دیتے ہیں۔

اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں برادری کے مخیرّ حضرات سے اپیل کروگا کہ وہ اپنی زکوۃ برادری کے مستحق لوگوں کے لئے زیادہ سے زیادہ جمع کرائیں اگر برادری کی زکوۃ سے **20%** تک بھی جمع ہو جائے تو انشاءاللہ برادری میں کوئی زکوۃ لینے والا نہیں ہوگا۔

آخر میں ایک دفعہ پھر پوری بزم ادب کمیٹی کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں آئندہ بھی اسی جذبے سے برادری کی یکجہتی اور ترقی کے لئے کام کرتے رہیں گے۔

آپ کی دعاؤں کا طلبگار

محمد امتیاز زکائی

صدر جمعیت حکیمان (دھلی) کراچی

پیغام عید

الحمد للہ ثم الحمد للہ، اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ہم سب کو عید کی خوشیاں نصیب فرمائیں یعنی رمضان کی نعمتوں کے حصول کے بعد یہ دن نصیب فرمایا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم کو سارے رمضان والے اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

میں اس موقع پر لکھنا اپنے فرائض منصبی سمجھتا ہوں کہ آپ کو دنیاوی معاملات میں دین کی سمجھ آجائے، معاشرے میں جس طرح معاملات کی طرف بے توجہی ہو رہی ہے، اس سے دین بھی بگڑ رہا ہے، حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی انتہائی بے توجہی ہو رہی ہے، اس طرح سکون ختم ہو رہا ہے، میاں بیوی میں اختلاف ہو رہے ہیں، کہیں ورثے کی تقسیم میں کوتاہی ہو رہی ہے۔ غیر ضروری مصروفیات کی وجہ سے بچوں کی تربیت میں کوتاہی ہو رہی ہے۔ خواتین میں بے پردگی عام ہو رہی ہے اس لیے اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ ہم اپنا احتساب کریں اور اپنے معاملات کو درستگی کی طرف لے جانے کی کوشش کریں اور علماء سے رابطہ رکھیں تاکہ ہمارا دین بھی درست ہو، اور ہماری دنیا بھی۔

آخر میں صدر بزم ادب کمیٹی جناب فہد متین اور سیکریٹری جناب بلال طارق وار اکین کمیٹی کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ تمام اراکین نے ایک ٹیم کی شکل میں کام کیا اور اس بزم کو ماضی کی طرح بہتر انداز میں سجایا۔

دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سب کو خوش و خرم رکھے اور جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

چوہدری محمد نقی

چوہدری انیس احمد شیخ

بزمِ ادب کی تصویری جھلکیاں

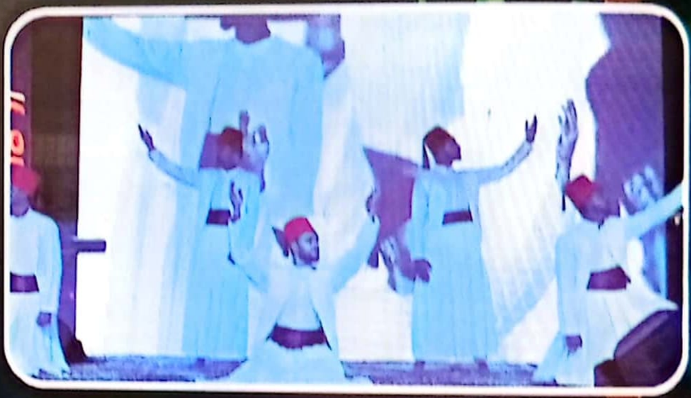

CamScanner

بزمِ ادب کی تصویری جھلکیاں

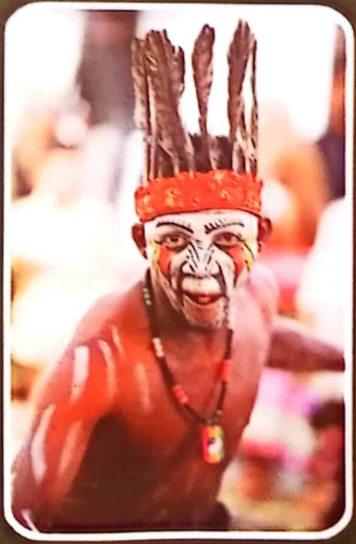
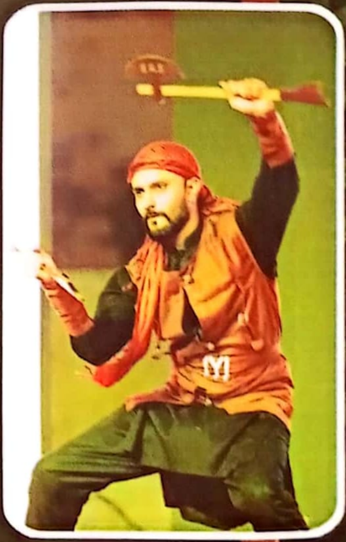

CamScanner

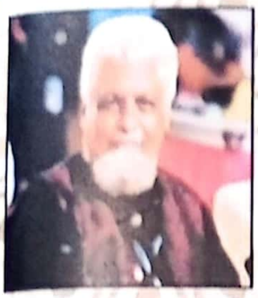

جمعیت حکمان (دھلی) کراچی پاکستان

سالانہ رپورٹ

سب سے پہلے آپ سب لوگوں کو دلی عید مبارک آپ سب لوگوں کے علم میں یہ بات ہے کہ مجلس اعلی کے انتخابات 6 اگست 2023ء میں منقد ہوئے جس میں امتیاز دکائی (صدر) کی قیادت میں مجلس اعلی کی پوری کمیٹی بلا مقابلہ منتخب ہوئی اس کمیٹی میں ایک صدر، دو چوہدری صاحبان اور ۱۴ امبران منتخب ہوئے۔ ہم برادری کے لوگوں کے مشکور ہیں کہ انہوں نے ہم پر اپنے بھرپور اعتماد کا اظہار کیا۔ جمعیت حکیمان (دھلی) کراچی کی اعلی مجلس انتظامی برادری کو یکجا رکھنے کے ساتھ ساتھ معاشی، تعلیمی اور اخلاقی کام کرتی رہی ہے۔ مجلس اعلی کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ تعلیم سب کے لئے ہے۔ برادری کا کوئی بھی طالب علم پیسوں کی کمی کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہ رہے۔ الحمداللہ مارچ 2024ء تک تعلیم کی جو درخواستیں موصول ہوئیں ان سب کو مجلس اعلی نے اپنی مٹینگ میں منظور کیا۔

آج کل کے دور میں اپنا گھر ہونا بڑی نعمت ہے مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ آپ لوگوں کے تعاون سے ہم نے تقریبا ۴۵ خاندانوں میں فلیٹ مالکانہ حقوق کے ساتھ دیے۔ جن کا ٹرنسفر کا خرچہ بھی جمعیت نے ادا کیا۔ ان فلیٹوں کی مالیت تقریبا -/100,000,000 دس کروڑ بنتی ہے۔ بیواؤں کے لئے ماہانہ وظیفہ میں اضافہ کیا گیا اور یہ -/10000 مہینے کے حساب سے ادا کیا جا رہا ہے۔ اس میں اضافے کی تجویز زیر غور ہے۔

شادی بیاہ کی مد میں لڑکیوں کی شادی کے موقع -/40000 ادا کئے جاتے ہیں۔
تمام طالب علموں کو سال میں ایک دفعہ کتابوں یونفارم اور جوتوں کی مد میں -/10000 ادا کئے جاتے ہیں یہ ماہانہ وظیفے کے علاوہ ہیں۔ ہمارے پاس 300 سے زائد طالب علم رجسٹرڈ ہیں
برادری کے ایک مخیرّ حضرت نے 400 کمبل کا عطیہ دیا۔ جو کہ مستحق خاندانوں میں تقسیم کئے گئے۔
اس سال رمضان پیکج کی مد میں تقریبا 410 پیکج دئے گئے جن کی مالیت تقریبا -/9000000 نوے لاکھ روپے بنتی ہے۔

نوٹ: اس کے علاوہ برادری کے مستحق لوگوں کے لئے کئی اسکیم زیرغور ہیں جن کا اعلان جلد کیا جائے گا۔

مجلس اعلی کا منشور ہے کہ برادری سے غربت اور جہالت کا خاتمہ کیا جائے اس کے لئے ہمیں آپ کا تعاون درکار ہے۔ لہذا آپ لوگوں سے اپیل ہے کہ زکوۃ کی مد میں زیادہ سے زیادہ تعاون فرمائیں۔
موجودہ دور میں سوشل میڈیا کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ جمعیت حکیمان (دھلی) ویلفیئر آرگنائیزیشن کا فیس بک پر پیج پر تقریبا ۳ ہزار کے قریب لوگ ایڈ ہیں اس کے علاوہ واٹس ایپ گروپ جمعیت حکیمان (دھلی) پاکستان کے نام سے ۲۰۱۴ سے کام کر رہا ہے ان دونوں گروپ کو جناب شکیل احمد (ایڈوکیٹ) بڑی کامیابی سے آرگنائز کر رہے ہیں برادری کے تمام ایونٹ بشمول انتقال، ویلفیئر کے کام وغیرہ۔ اس میں اپ لوڈ ہوتے ہیں۔
اس کے علاوہ جمعیت حکیمان (دھلی) کے ویب پورٹل https//hakiman.org کو ازسرنو فعال کیا گیا ہے اور اس میں برادری کی تاریخی فلاحی سرگرمیوں کا تزکرہ اور وڈیو شامل کی گئی ہیں برادری کے افراد کا ڈیٹا بھی پوری دنیا سے اکھٹا کیا جا رہا ہے اس ویب پرٹل کو جناب عمران عزیز آرگنائز کر رہے ہیں۔

CS CamScanner

اس سال 2023-2024 میں کل زکوۃ -/RS.22730134 روپے جمع ہوئی۔

جس کے اخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

سابقہ خسارہ	18554
تعلیمی اخراجات	6860150
یونیفارم اور کورس	3000000
ماہانہ وظائف (بیوہ)	9637000
علاج معالجہ	1319500
شادی بیاہ	405000
کاروبار	98000
کمبل	305700
زیر تعمیر مکانات۔ مرمت	991720
متفرق	102100
ٹوٹل	22737724
اگلی ذکوۃ میں سے خرچ	7590

آخر میں تمام ممبران مجلس اعلیٰ، خاص طور سے جناب عمر صاحب، شکیل صاحب، فاروق سعید تنویر اختر م اور عمران عزیز کا شکر گزار ہوں اور تمام ممبران کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے پورے سال انتہائی خلوص اور محنت سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اجر عظیم عطا فرمائے (آمین)

آپ کی دعاؤں کا طلبگار

انوار احمد قریشی

ایڈیشنل جنرل سیکریٹری

پیغامِ عید

تمام اہلیان برادری کو فرینڈز سرکل وومین لیگ کی صدر اریبہ بلال کی جانب سے اسلام وعلیکم
فرینڈز سرکل وومین لیگ ہماری برادری جمیعت حکیمان دہلی کا ایک ذیلی ادارہ ہے جس کا قیام
2016 میں وجود میں آیا برادری کی کچھ خواتین نے دیگر خواتین کو ایک پلیٹ فارم مہیا کرنے
کیلئے ایک ادارے کی بنیاد ڈالی اس ادارے کے قیام کا مقصد برادری کی خواتین کو نا صرف یکجہ
کرنا تھا جس کے ذریعہ وہ اپنی مختلف سلاحیتوں کو دنیا کے سامنے لا کر مزید نکھار سکے۔

فرینڈز سرکل وومین لیگ اپنی ان کوششوں میں کامیابی کے ساتھ آگے بڑھتے ہوئے کئی پروگرام
منعقد کروا چکی ہے جس میں "میٹ اینڈ جوائے"، میلاد النبی، ایجوکیشنل گالا، فن فیسٹا اور عید ملن شامل ہے
اس کے علاوہ فرینڈز سرکل وومین لیگ برادری کی خواتین کو درپیش کسی بھی مسئلے کو حل کرنے میں پیش
پیش رہی ہے یہاں میں یہ بات ضرور واضح کرنا چاہوں گی کہ فرینڈز سرکل وومین لیگ کی کامیابی میں
فرینڈز سرکل وومین لیگ کی ممبرز کی محنت کے ساتھ ساتھ جمیعت حکیمانے دہلی مجلس اعلیٰ کے افراد
خصوصاً جناب امتیاز زکائی صاحب، جناب ناظم بقائی صاحب، جناب روشن اختر صاحب، جناب شکیل
احمد صاحب کی سرپرستی اور دست شفقت اور بھرپور تعاون شامل ہیں۔ان کے علاوہ فرینڈ سرکل کے ممبران
کا بھرپور تعاون ہمارے ساتھ ہمیشہ معاون رہا ہے، ان کی مکمل سپورٹ کی وجہ سے آج فرینڈز سرکل وومین لیگ
کامیابی کے اس مقام پر ہے، میں آج اس موقع پر بزم ادب کمیٹی کو اتنی کامیاب بزم سجانے پر دل سے مبارک
باد پیش کرتی ہوں۔

آخر میں برادری کی ہر خواتین اور ہر بچی کو شکریہ کے ساتھ یہ اپنائیت بھرا پیغام دینا چاہو گی کہ آپ اپنے اوپر بھروسہ
رکھیں اور محنت اور لگن سے کام کریں، کوئی آپ کو کامیاب ہونے اور آگے بڑھنے سے نہیں روک سکتا۔

آپ سب کو فرینڈز سرکل وومین لیگ کی ٹیم کی جانب سے دل کی گہرائیوں سے عید مبارک

منجانب صدر فرینڈز سرکل وومین لیگ

اریبہ بلال

CamScanner

اصلاح معاشرہ

فلسطینیوں پر ظلم: مسلمان خاموش کیوں؟؟

خیر و برکت سے بھرا رمضان کا مقدس مہینہ ہمارے اور آپ کے درمیان سے گزر رہا ہے اور پوری دنیا کے مسلمان روزہ، تراویح اور دیگر عبادات کا اہتمام کر رہے ہیں۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ ایک ایمان والا دوسرے ایمان والے کا بھائی ہے۔ یعنی اگر ایک ایمان والے کو تکلیف پہنچے تو دوسرا بھی اسے محسوس کرے۔ لیکن افسوس آج امریکہ کی ناجائز اولاد اسرئیل ایٹم بم، ٹینک توپ، جنگی راکٹ اور دیگر مہلک ہتھیاروں کے ذریعے روزانہ غزہ و فلیسطینی علاقوں میں رہنے والے نہتے مسلمانوں پر دن رات حملہ کر رہا ہے۔ یہ دیکھ کر ہمیں نہایت ہی افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے۔۔۔ کہاں ہے مسلمان؟؟؟ کہاں گئے وہ ایمان والے؟؟

بہت ہی شرم کی بات ہے کہ آج کے مسلمان صرف آپس میں ہی لڑ رہے ہیں۔ کہیں پر شیعہ سنی کی لڑائی، تو کہیں مسلک کی لڑائی، تو کہیں پر اسلامی اقتدار کی لڑائی۔ بس انہیں ساری لڑائیوں میں ہم الجھے ہوئے ہیں۔ اور افسوس ہم اپنے ان فلسطینی مسلمان بھائیوں کو بھول چکے ہیں جو روزانہ بموں کے سائے میں افطار کرتے اور نمازیں ادا کرتے ہوئے اپنے شب و روز گزار رہے ہیں۔ کوئی بھی ملک اسے زندہ ہونے کا ثبوت نہیں دے رہا ہے۔ اور امریکہ کے تلوے چاٹنے والے عرب ممالک اپنے ٹی وی اسکرین پر ظلم و بربریت کے منتظر کو تو دیکھ رہا ہے مگر ظالم و جابر اسرائیل پر کوئی علمی دباؤ نہیں بڑھا رہا ہے۔ ہم لوگ ایک جمہوری ملک میں رہتے ہیں جہاں اسرائیلیوں کے خلاف کوئی مثبت قدم تو نہیں اٹھا سکتے لیکن اللہ کی بارگاہ میں اپنے ان مسلمان فلسطینوں کے حق

میں دعا تو کر سکتے ہیں آ یئے ہم سب ملکر دعا کریں۔۔۔۔

اے اللہ تجھے تیری شان کریمی کا واسطہ۔۔۔تو تو اپنے بندوں کو ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرتا ہے بیشک تو رحم کرنے والا۔۔غزہ میں مائیں اپنے بچوں کی لاش اپنے گود میں لئے فریاد کر رہی ہے تو کہیں ایک بیٹا اپنے باپ کی لاش کو دیکھ کر رو رہا ہے۔اے خدا تو بندوں کے سب سے زیادہ قریب ہے۔اے خدا رحم فرما۔غزہ کے مسلمانوں کے دلوں پر کیا گزر رہی ہے تجھ سے بہتر کون جانتا ہے۔اے میرے مالک و مولا فلسطین کے مسلمانوں پر رحم فرما۔تو غفور الرحیم ہے رحم فرما تو کریم ہے کرم فرما۔فلسطینی مسلمانوں کو غیب سے مدد عطا فرما۔۔۔آمین

ظالم کا ہر ظلم کا جواب آئیگا　　آسمان چیر کر خدا کا عذاب آئیگا

جویریہ محمد ذکی

(پی۔آئی۔بی کالونی)

CamScanner

رخ راہ

کیے کیسے کرامات کچھ نہیں معلوم　　بدلنا ہے بہت کچھ معاشرے میں
ہوئے کیسے رسواء کچھ نہیں معلوم　　بدلیں کیسے کچھ نہیں معلوم

کچھ نہیں معلوم۔۔۔بلکل بھی نہیں معلوم۔۔۔کیا پانے آئے تھے کہاں چل دیئے۔کیا تھے عزائم اور کیا تھیں منازل کچھ نہیں معلوم، ہماری قوم میں آج جو سب سے بڑی کمی دیکھی جا رہی ہے وہ لاعلمی کی ہے، یہی وہ مسئلہ ہے جو پچھلے ۷۵ سال سے اس ملک کو پیچھے لیتا جا رہا ہے لیکن خیر اب ان مسئلوں پر اور بحث نہیں، اب بحث کرنی ہی ہے تو کیوں نہ ان کے حل پر کریں لیکن پہلے یہ سمجھنا ہوگا کہ یہ ہے کیا اور کیا اس کا معاشرے میں کوئی اثر ہے بھی یا نہیں۔

لاعلمی۔۔۔لغوی معنی بےخبری، لاعلمی کی لاعلمی سمجھنے کے لئے ایسا جیسا کہ ہماری قوم کا ایک عام انسان جس کا جینا، مرنا، رہنا، سہنا، سب ایک وقت تک ہوتا ہے مگر اس کو اتنا تک نہیں پتہ کہ یہ وقت دراصل ہے کیا؟۔۔روزمرہ کی زندگی میں پانی کا اتنا استعمال پر پتہ ہی نہیں آیا کہاں سے؟۔۔ہماری اپنی نااہلی اور بیرونی سازشوں نے ہمیں غوروفکر کرنے کی عادت سے ہی ہٹا دیا ہے اور سوچنے کی سوچ ہم سے دور کر دی ہے، ان سوالات کا عام زبان میں جواب یہ کہ وقت، ایک مدت ہے جو کہ حرکت کی رفتار کو بتاتا ہے، زمین پر اتنا پانی asteroids گرنے کی وجہ سے آیا۔

آخر کیوں۔۔کیوں۔۔یہ ذرا ذراسی معلومات نہیں معلوم۔سیکھنے کی خواہش آہستہ آہستہ ختم ہوتی جا رہی ہیں، جو صرف اور صرف اس سسٹم اور عوام ہی کی غلطی ہے جو کہ ایک سازش سی لگ رہی ہے جو اس قوم کو ختم کرنا چاہ رہی ہیں ظاہری طور پر نہیں۔۔دماغی طور پر۔۔اگر اس قوم میں صلاحیتیں نہ ہوتیں تو اس میں ڈاکٹر عبدالقدیر خان، ملالہ یوسف زئی جیسی شخصیات پیدا نہ ہوتیں ایک اور ملک اس میں گھر انظر آتا تھا لیکن اب ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔اور وہ ہے انڈیا، اب انھوں نے ایسا کیا کر لیا جو ہم نہ کر سکے اور جو انگریز کر گزرے اور کر رہے ہیں۔

اس لاعلمی کا حل ہمیں ان قوموں سے ملتا ہے، ایک اوسطا امریکن 5.6 گھنٹے ایک ہفتے میں کتابیں پڑھنے میں لگاتا ہے جبکہ ایک انڈین ہر ہفتے اوسطا 10 گھنٹے اور 42 منٹ کتب بینی پر لگاتا ہے جو کہ دنیا میں سب سے زیادہ ہے اور پاکستانی چھوڑیے 75% پاکستانی کتاب پڑھتے ہی نہیں اور نہ چاہتے ہیں۔

آخر کیوں ہم ایسے ہیں، کیا چیز ہمیں کتابیں پڑھنے سے روکتی ہے، ہم نے اپنی زندگیوں میں ایسا کیا کر لیا کہ

ہمارے پاس وقت نہیں کیا روز کے کم از کم 15 منٹ ہم اس کو نہیں دے سکتے۔ کیا بگڑ جائے گا؟ کیا ہماری عزت میں کوئی کمی آجائے گی اگر ہم کتابیں پڑھنا شروع کر دیں؟ بتا دیں کوئی ایسی شخصیت جو عزت دار ہو یا دیندار ہو یا صاحب اقتدار ہو اور اس کا کتابوں سے کوئی رشتہ نہ ہو۔ ضروری ہے کہ بچپن کی طرح ڈنڈے کی زور پر پڑھا یا جائے، میرا یہ مطالبہ نہیں کہ کورس کی کتابیں پڑھی جائیں بلکہ کوئی بھی کتاب کسی بھی قسم کی، جس میں شوق ہو پڑھی جائے، چاہے بزنس بکس ہو یا دینی کتابیں یا رسالے یا کچھ اور جو آرام سے مل سکے۔

اگر یہ عمل ہماری زندگیوں میں آجائے تو نہ صرف دنیا بلکہ ہمیں یہ دین پر چلنے میں بھی مدد کرے گا۔

پرانے ادوار، مشکلات اور حالات کا پڑھنا ہمیں ضرور فائدہ پہنچائے گا، سمجھ آنے لگی گی کہ دنیا میں کیا ہو رہا ہے، کیا چل رہا ہے، ذرا سی ہمت اور محنت اور غور و فکر ہمیں گھڑی کی ٹک ٹک سے بارش کی ٹپ ٹپ تک سب واضح کر دے گی۔

آواز جو آئی کلام سے تو دور تک جانی چاہیئے   میاں! یہ باتیں عمل میں بھی لانی چاہیئے

پہلا قدم ہمیشہ مشکل ترین ہوتا ہے لیکن اب اسے اٹھانا پڑے گا، تھوڑی سی ہمت اس ہماری عادت بنا دے گی، یقین جانے ذارسی محنت اور کوشش بہت کام آئے گی۔ اچھا۔۔۔ ذرا دیکھے معاشرے میں کیا پڑھنے والے اور نہ پڑھنے والے برابر ہیں؟ کیا اب تک کوئی ریڈ آپ نے بلوا یورتج دیکھا ہے؟ تو کیا آپ نہیں چاہتے آپ۔۔ جناب۔۔ ہو جائیں، قابلیت ہے، صلاحیت ہے، وقت ہے، جان ہے، عزم ہے، اور پھر ارادہ بھی ہے، تو پھر اٹھائیں کتاب اور جم جائیے۔ انقلاب مچانے کے لئے ایک افراد اس کی سوچ اور عمل ہی کافی ہے۔ اس جال سے باہر نکلنا ہے، حقیقت کو پہچاننا ہے اور اس عام روایت جو اس معاشرے میں پھیلی ہے کہ لوگوں کو کتابوں سے دور کرو، مٹانا ہے، شروعات صرف ایک صفحے سے، ذرا سوچیے۔۔۔ اپنے ہی لئے

لاکھوں میں یہ کون نمایاں ہوگا   ایک ہی جان، ایک ہے دماغ، ایک ہی حال
یعنی ستاروں میں ایک چاند نمودار ہوگا   یہ ایک کون عالم میں عالیم ہو گیا

محمد صفیان فیض

CamScanner

اس علم کی دہلیز پر دستک تو دو

اس نے کہا میں اپنی میڈیسن کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد داغستان کی اسٹیٹ میڈیکل اکیڈمی میں پڑھانے لگا۔ مریضوں کا علاج میرا کام تھا، میڈیسن کے طالب علموں کو پڑھانا میری ڈیوٹی۔ لیکن اکثر اوقات بیماری کے ایسے لمحات آ جاتے ہیں تو ڈاکٹر بے بس سا ہو جاتا ہے۔ دوائیاں کام نہیں کرتی آپریشن کرنے کی گنجائش نہیں ہوتی۔ میں جب ایسے لمحات سے گزرتا تو بہت پریشان ہوتا۔ میڈیسن کا سارا علم بے بس سا لگتا۔ ایسے میں کسی نے مجھے بتایا کہ چین کا امراض کے علاج میں صدیوں پرانا طریقہ بہت کارگر ہوتا ہے۔ میں نے سوچا اس کو پڑھا جائے۔ چینیوں نے اسے جدید سائنسی خطوط پر ڈھالا ہیا ور اب یہ پوری دنیا میں ایک مسلمہ میڈیسن کا درجہ رکھتا ہے چینی اس طریقِ علاج کو Reflexoth therapy کہتے ہیں۔ یہ وہ طبی سائنس ہے جو انسانی جسم کے مختلف ظاہری اعضاء کو اطمینان، سکون اور مساج کے ذریعے اندرونی بیماریوں کا علاج کرتی ہے۔ میں نے اس میں مہارت حاصل کرنے کا سوچا۔ لیکن یہاں تو کم از کم 20 سال درکار تھے جو شاید میری باقی ماندہ نوکری اور زندگی میں ہی پورے ہو جاتے۔ لیکن لگن اور شوق نے مجھے اسے علم کی طرف مائل کر لیا اور میں نے اس علم کے مطالعے سے اور اپنے میڈیسن کے پس منظر میں یہ جانا کہ انسان مکمل طور پر ایک بہت بڑی طبعی مناسبت (Biological rhythm) کے ساتھ اور ایک برقی مقناطیسی میدان (Electromagnetic Field) ہے۔ جس کی لہریں ایک مشروب نما وجود پر تیرتی ہیں۔ انسان کے تمام بڑے اعضاء ایسے خوبصورت برقی نظام کے راستیسے منسلک ہو کر ایک توانائی پیدا کرتے ہیں یہ نظام ہماری جلد کے مخصوص حصوں سے منسلک ہے جو بالکل ایک بٹن کی طرح کام کرتے ہیں۔ چین کے اس طبی علاج کا سارا تعلق جلد پر موجود ان مخصوص مقامات سے ہے۔ جن کو مساج کرنے سے، آہستہ سے چھیڑنے، پانی سے دھونے اور دیگر طریقوں سے جسم میں موجود مختلف بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر میگومڈ میگوموڈ واس علم میں متغرق تھا اس کی حیرانی اور طب کی دنیا میں معجزات پر دم بخود تھا کہ اچانک اس کے سامنے ایک وضو کرتا ہوا مسلمان آ گیا۔ بقول اس کے میں حیرانی کے عالم میں اسے دیکھتا رہ گیا۔ میں نے اسے پوچھا تمہیں ایسا کس نے سکھایا۔ اس نے کہا ہمارے پیغمبر نے۔ جس پر میڈ ومڈ میگوموڈو نے اس سے کہا میں ان سے ملنا چاہتا ہوں۔ وہ شخص ہنسنے لگا اور کہا وہ تو ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور وہ آج سے 1400 سال پہلے عرب میں تھے اور ڈاکٹر اس دھن میں لگ گیا یہ جاننے کے لیے کہ اس ہاتھ منہ اور پاؤں دھونے میں کیا حکمت پوشیدہ ہے۔ اس نے کئی مسلمانوں کو وضو کرتے دیکھا اور ایک عظیم تحقیق لے کر سامنے آ گیا۔ اس نے کہا طب کی یہ پوری دنیا جگر، معدہ، دل، گردہ اور بدن کے مختلف اعضاء کے علاج کے لیے پورے بدن پر 66 ایسے (Biological Active BAS-Spot) یعنی بٹن ہے، جن کو مساج، گرم پانی، ٹھنڈا پانی لگانے اور دیگر طریقوں سے آرام میں لا کر علاج کیا جاتا ہے۔ میگومڈ نے کا ان 66 مقامات میں 61 مقامات ایسے ہیں جو ان جگہوں پر موجود ہیں جنہیں مسلمان وضو کے دوران دھوتے ہیں۔ اس نے مزید حیران ہو کر کہا کہ چینی طب کی ساری سائنس مرض ہونے کے بعد ان مقامات کے ذریعے علاج کی بات کرتی ہے جبکہ وضو میں اس طرح دھونا اور پانی سے بار بار صاف کرنا صرف علاج ہی نہیں بلکہ روک تھام کا طریقہ بھی ہے۔ جس سے چینی طب بھی نہ آشنا ہے۔ اس نے کہا کہ چینی طریقِ علاج کے بہت سے مضر اثرات بھی ہیں جبکہ وضو کا کوئی مضر اثر نہیں۔ اس نے کہا وضو ایک ایسا مکمل نظام ہے جس میں ان مقامات کا چینی طب کی تین بڑی مہارتوں پانی سے مساج، جسمانی مساج اور حرکت سے مساج شامل ہیں۔

اور پھر اس نے ان تمام مقامات کے وضو کے فوائد گننا شروع کئے۔ اس نے کہا وہ مقامات جن سے آپ چہرے کو دھوتے ہیں وہ ہماری بڑی آنت، معدہ، مثانہ اور دیگر اعضاء کی انرجی چارج کرتا ہے اور اعصابی نظام اور تولیدی نظام کو مثبت سمت لے جاتا ہے۔ بائیں پاؤں کا دھونا اور مساج Pituitary اور Endocrine کو صحیح طور پر کام کرنے میں مدد دیتا ہے۔ کانوں کے اندر اور پیچھے کے حصے کے مساج کرنے سے بلڈ پریشر میں کمی آتی ہے۔ دانتوں اور گلے کے امراض میں کمی ہوتی ہے۔

کئی سو صفحات پر مشتمل اس کی تحقیق ان 63 مقامات کی تشریح اور توضیح کرتی ہے اور بتاتی ہے کہ دنیا میں کہیں پر بھی یہ روک تھام کا طریقہ کار (Prevention Ritual) نظر نہیں آتا۔ یوں لگتا ہے کہ انسان کا کوئی بہت خیر خواہ شخص تھا جس نے صدیوں کی تحقیق کے بعد اس سے یہ وضو کرنا سکھایا، تاکہ وہ اپنی بیماریوں کی وقت سے پہلے روک تھام کر سکے۔ اس نے کہا مجھے کچھ خبر نہیں کہ اس وضو کی کیا روحانی افادیت ہے لیکن ایک ڈاکٹر کی حیثیت سے جانتا ہوں کہ دنیا بھر کی طب نے انسان کی صحت کے لیے اتنی فائدہ مند ورزش دریافت ہی نہیں کی۔

میں ڈاکٹر میگومڈ کی تحقیق پڑھتا جا رہا تھا تو مجھے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث یاد آ رہی تھی کہ قیامت کے دن میرے امتیوں کے چہرے اور ہاتھ پورے میدان حشر میں روشن ہوں گے۔ اس لیے کہ وہ پانچ وقت وضو کرتے ہوں گے۔

مجھے اکثر حیرت ان لوگوں پر ہوتی ہے جو روحانیت کے سفر میں جسمانی صحت کے فوائد سے بھی آشنا نہیں ہونا چاہتے۔ جہالت پر مبنی علم نے میرے ملک کے مغرب زدہ لوگوں پر ایک ایسا خوف طاری کر رکھا ہے کہ وہ اس علم کے دروازے پر دستک ہی دینا نہیں چاہتے یہ حیرت ہے کسی بیمار شخص کو وضو کا یہ طریقہ جب کوئی مغربی یونیورسٹی کا پروفیسر بتاتا ہے تو بلا چوں چراں عمل کرنے لگتا ہے اور جب مسجد کے صحن پر بیٹھا کوئی مولوی کہتا ہے تو اسے جاہل، گنوار، فرسودہ اور علم سے عاری کے القابات دینے لگتا ہے۔

انتخاب: رملہ عزیز

فرینڈز سرکل

جیسے ہی رمضان المبارک کا مقدس مہینہ اپنے اختتام کو پہنچا ہے تو ہمیں ایمان، قربانی اور سخاوت کی طاقت یاد دلائی جاتی ہے۔ عید الفطر ان اقدار کو منانے اور اپنی زندگی میں موجود نعمتوں کا شکر ادا کرنے کے لئے اپنے پیاروں کے ساتھ اکھٹے ہونے کا وقت ہے۔

فرینڈز سرکل JHD کی جانب سے، میں اپنے قارئین اور ان کے اہلِ خانہ کو اس خوشی کے موقع پر نیک خواہشات پیش کرنا چاہتا ہوں۔ دعا ہے کہ یہ عید آپ کیلیۓ امن، خوشی اور خوشحالی لے کر آئے، اور یہ ہماری برادری میں محبت اور اتحاد کے رشتے کو مضبوط کرے۔ اس موقع پر آئیں ہم اتحاد کیلیۓ اپنی وابستگی کا اعادہ کریں اور برادری کی تعمیر کریں جو انصاف پسند اور ہمدرد ہو، مل کر ہم عظیم مقاصد کا حصول ممکن بنا سکے اور اپنی برادری میں مثبت تبدیلی لا سکتے ہیں۔ الحمد اللہ ہمیں اپنے نوجوانوں سے بھی ہماری برادری کے نیک مقاصد پر پزیرائی حاصل ہے۔

فرینڈز سرکل نے اس سال اسکالرشپ فیز 5 کا آغاز کیا ہے، اس فیز میں تقریباً 50 طلبہ و طالبات نے اپلائی کیا ہے جن کی اسکروٹنی کیلیۓ انٹرویوز کیے گئے اور ان بچوں کی اسکروٹنی آخری مراحل میں ہے۔

فرینڈز سرکل نے سال ۲۰۲۳ میں اپنی پوری برادری کیلیۓ ایک گرینڈ پراجیکٹ فرینڈز سرکل JHD HEALTH CARD کا اجراء کیا ہے جس کیلیۓ فرینڈز سرکل نے ایک میڈیکل بورڈ تشکیل دیا ہے جس میں مختلف اسپتالوں کے بہترین ڈاکٹرز کو شامل کیا گیا ہے، اس پروجیکٹ کے تحت اب تک برداری تقریباً 1000 خاندان رجسٹر ہو چکے ہیں اور اس کے علاوہ ہماری کمیونٹی کی پینل لسٹ ہمارے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر موجود ہے، اس کے علاوہ مستقبل میں فرینڈز سرکل اپنی برادری کیلیۓ ایک ایجوکیشن بورڈ کی تشکیل نو کا ارادہ رکھتی ہے جس میں ایجوکیشن فیلڈ کے بہترین پروفیشنل کو شامل کیا جائے گا، تاکہ ہم اپنے نوجوانوں کو تعلیم کے حوالے سے بہترین پروجیکٹس اور دورِ حاضر کو دیکھتے ہوئے جدید تعلیم کے حوالے سے گائڈ کر سکے۔ ہمارے پاس برادری کے لوگوں کیلیۓ اور بھی بہت سارے منصوبے موجود ہیں، آپ تمام لوگوں سے دعاؤں کی درخواست ہے اللہ پاک ہماری مدد فرمائیں۔

آپ تمام لوگوں کو دل کی گہرائیوں سے عید مبارک اور اللہ پاک سے دعا ہے ہماری برادری کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائیں، آخر میں بزمِ ادب کے صدر فہد متین صاحب اور ان کی ٹیم کو دل کی گہرائیوں سے خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے اتنی محنت کر کے رمضان کے مہینے میں دن رات ایک کر کے یہ شاندار بزمِ سجائی۔

شکریہ

آپ کی دعاوں کا طلبگار

صارم زکائی (صدر فرینڈز سرکل)

فرینڈز سرکل کے پروگراموں کی ایک جھلک

اسٹوڈنٹ پارٹی

فرینڈز سرکل اسکالرشپ

مفاہمتی دستخط ہسپتال اور فرینڈز سرکل

CamScanner

رمضان راشن پیکج 2024 ۱۴۴۵ھ ہجری

رپوٹ

شکر الحمد اللہ اپنی روایت کے مطابق ہر سال کی طرح جمیعت حکیمان (دھلی) ویلفیئر آرگنائیزیشن قوم کے مستحق خاندانوں میں رمضان راشن پیکج غذائی اجناص ونقد رقم کی صورت میں قبل رمضان برادری کے مخیر" حضرات کے تعاون سے تقسیم کرتی ہے۔ اور یہ غذائی اجناس زکوۃ کے علاوہ ہے۔ راشن پیکج کیلئے اناج کی خریداری میں معیار اور نرخ کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔

اجناس (تقریبا 25.5 میٹرک ٹن) کی خریداری اور پیکیجنگ کا کام تقسیم سے تقریبا اماہ قبل شروع کیا جاتا ہے۔ برادری کے مستحقین اور سفید پوش خاندانوں کی چھان بین کے بعد 14 جنوری سے 25 فروری 2024ء تک 400 خاندانوں کو پیکج کے ٹوکن جاری کردیے گئے۔

اس سال بھیمضان راشن پیکج ۱۴۴۵ھ کیلئے مورخہ ۳ مارچ بمطابق ۱۲ اشعبان المعظم بروز اتوار صبح 7 بجے سے تقسیم کیا گیا ہے۔ اس پورے عمل میں صدر صاحب واچوہدری صاحبان اور اعلی مجلس انتظامیہ کی رہنمائی اور بھر پور معانت حاصل رہی۔

لازمی ضابطہ کے تحت حکومت سندھ سے منظور شدہ NGOs کو بھی 20 راشن پیکج دیے جا رہے ہیں

جمیعت کے خاندان	400
NGOs	10
کل پیکج	410
اناج اور راشن کی مالیت	5813535
نقد رقم	3200000
رمضان پیکج کی کل مالیت	9013525

محمد ناظم الدین بقائی
کنوینیر رمضان راشن پیکج
نائب صدر جمیعت حکیمان (دھلی) کراچی

CamScanner

رمضان کے بعد نیکیوں کو بچانا

رمضان ایک مبارک ماہ ہے جو اسلامی تقویم کے مطابق اسلامی ماہ رمضان کی روشنوں اور برکتوں سے روشن ہوتا ہے۔ یہ ماہ رحمتوں اور برکتوں کا ماہ ہے جس میں مسلمان دنیا بھر میں روزہ رکھ کر اپنے ایمانی اور عبادتی روحانیت کو بڑھاتے ہیں۔ اس ماہ میں نیکیوں کی برکتیں اور ان کی اہمیت کو سمجھنا اور انہیں عید کے بعد بچانے کا طریقہ بھی اہم ہے۔ رمضان کی عید کے بعد نیکیوں کو بچانا ایک اہم موضوع ہے جو ہمیں اس ماہ کی برکتوں کا فائدہ حاصل کرنے کیلئے سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔ اس ماہ میں ہم نے روزہ رکھا، نمازیں ادا کریں، قران پاک کی تلاوت کی، اور دیگر نیک عمل کیے۔ یہ جب رمضان کی ماہیت کی برکات کا موقع ختم ہوتا ہے، ہمیں ان نیکیوں کو بچانے اور جاری رکھنے کا طریقہ سوچنا ہوتا ہے۔ پہلا طریقہ ان رمضانی نیکیوں کو عید کے بعد بچانے کا یہ ہے کہ ہم ان عبادات اور نیک عملوں کو عید کے بعد بھی جاری رکھیں۔ رمضان کی عبادات اور نیکیوں کو صرف رمضان میں ہی نہیں بلکہ پورے سال بھر جاری رکھنا چاہیئے، اس کے لئے ہمیں اپنی روزانہ کی زندگی میں ایمانی عمل کی اہمیت کو سمجھنا ہوتا ہے۔ نماز، روزہ، زکوۃ اور دیگر عبادات کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں شامل کرنا اہم ہے۔ اس طرح ہم رمضان کی نیکیوں کو عید کے بعد بھی جاری رکھتے ہوئے اپنے ایمانی وروحانی ترقی کی راہ پر چلتے رہیں گے۔ دوسرا طریقہ ان رمضانی نیکیوں کو بچانے کا یہ ہے کہ ہم دوسرے دوسرے لوگوں کے ساتھ شفقت، محبت اور کرم کا اظہار کریں۔ رمضان کے ماہ کی روحانیت کو عید کے بعد بھی برقرار رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہم دوسرے لوگوں کی مدد، حمایت اور محبت کرتے رہیں۔ زکوۃ، خیرات، اور احسان کے ذریعے ہم دوسرے کی مدد کر سکتے ہیں محتاجوں اور غریبوں کی مدد کرنا، مساکین کو کھانا کھلانا، یتیموں کی مدد کرنا، اور دیگر امور میں شرکت کرنا رمضان کی نیکیوں کو عید کے بعد بچانے کا اہم طریقہ ہے۔ اس طرح، ہم رمضان کی نیکیوں کی برکتوں کو عید کے بعد بھی جاری رکھتے ہوئے اپنی معاشرتی زندگی میں احسان کے راستے پر چلتے رہیں گے۔ تیسرا طریقہ ان رمضانی نیکیوں کو بچانے کا یہ ہے کہ ہم اپنے اخلاقی اور اخلاقی امور میں بہتری لائیں۔ رمضان کے ماہ میں ہمیں اپنی اخلاقیات کو بہتر بنانے اور اچھے اخلاق کو اپنانے کا موقع ملتا ہے۔ عید کے بعد بھی، ہمیں اپنی زندگی کے ہر پہلو میں اچھے اخلاق اور نیک فعل دکھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ محبت، شفقت، صداقت، امانداری اور دوسروں کی حرمت کرنے کی اہمیت کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے۔ اس طرح، ہر رمضان کی نیکیوں کو عید کے بعد بھی جاری رکھتے ہوئے اپنی شخصیت کو بہتر بناتے رہیں گے۔

سیما ندیم

معاشرے میں بگاڑ کی وجوہات اور ان کا حل

معاشرے کو ایک متوازن، انسان دوست اور خوشحال مکمل اکائی کے طور پر دیکھا جاتا ہے، لیکن حقیقت میں یہ کوئی خواب نہیں بلکہ ایک مشکل حقیقت ہے، مختلف وجوہات کی بنا پر معاشرے میں بگاڑ اتنی تیزی سے بڑھ رہی ہے کہ اس کا حل نہایت ضروری ہو گیا ہے، اس مضمون میں ہم بگاڑ کی مختلف وجوہات کو جانیں گے اور اس کا حل کیا ہو سکتا ہے، تاکہ معاشرتی فاسدیوں کا خاتمہ کیا جا سکے۔ پہلا اور اہم وجہ جو بگاڑ کے حوالے سے پیش آتی ہے وہ ہے تعلیمی نظام کا فاسد ہونا۔ معاشرتی بگاڑ کی ایک بڑی وجہ ہے کہ اکثر لوگ اچھی تعلیم سے محروم ہوتے ہیں۔ غربت اور معاشی تنازعات کی بنا پر بہت سے بچے اس بندھن سے آزاد رہتے ہی نہیں جس سے وہ علم اور تعلیم حاصل کر سکیں۔ اس وجہ سے وہ زندگی کے مختلف شعبوں میں کام کرنے کی بجائے غیر قانونی کاموں میں ملوث ہو جاتے ہیں جو معاشرتی بگاڑ کی بنیاد بنتا ہے۔ اس مسئلے کا حل تعلیمی نظام کی اصلاحات کر کے ہو سکتا ہے، جیسے کہ غریبوں کے لئے بہترین تعلیمی فہرستیں فراہم کی جائیں اور معیاری تعلیم کو عوام کے تکمیل تک پہنچایا جائے۔ دوسری بڑی وجہ جو معاشرے کی بگاڑ کا باعث بنتی ہے وہ ہے بے روزگاری اور معاشی بے رونقی، ایک معاشی نظام جو بے روزگاری اور معاشی بے رونقی کو بڑھاوا دیتا ہے۔ معاشرتی بگاڑ کا پیدا کرنے کی اہم ذمہ دار ہے، بے روزگاری کی بنا پر لوگ فکر و غم میں مبتلا ہوتے ہیں اور ان کا سماجی زندگی میں کوئی مقام نہیں رہتا، اس مسئلے کا حل معاشی سرمایہ کاری کی فراہمی، کاروباری فراہمی اور روزگار کے مواقع کا بڑھاوا دینا ہے، حکومت کو سرمایہ کاری کے لئے سہولت فراہم کرنی چاہیے تاکہ لوگ اپنی کاروباری اور صنعتی منصوبوں کو شروع کر سکیں اور اس طرح اپنی معاشی صورتحال کو بہتر بنا سکیں۔

تیسری وجہ جو معاشرے کی بگاڑ کا حصہ بنتی ہے وہ ہے سماجی بے ایمانی اور اخلاقی فساد، ایک معاشرت جہاں امن اور امن کی خاطر خوف و خطرہ محسوس ہوتا ہے، وہاں معاشرتی قیمتوں اور مشترکہ احترام کی کمی بھی بگاڑ کی وجوہات میں شامل ہوتی ہیں، اس مسئلے کا حل اخلاقی تعلیم کو فروغ دینا، قانونی نظام کی مضبوطی کو بڑھانا، اور عوام کو امن و امان کی حفاظت کے لئے مشترکہ ذمہ داری قبول کرانا ہو سکتا ہے۔

CamScanner

چوتھی بڑی وجہ جو معاشرے میں بگاڑ کا باعث بنتی ہے وہ ہے سیاسی اور نظامی بے قدری، ایک معاشرت جہاں قانون کی احترام اور انصاف کی فراہمی ہوتی ہے، وہاں معاشرتی بگڑ کی کمی دیکھنے کو ملتی ہے۔ لیکن جب سیاستدان اپنے مفادات کیلئے نظامی بے قدری کرتے ہیں، تو معاشرتی بگڑ کی بنیادیں مضبوط ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ حکومت کو قانون کی فوری انفورسمنٹ کرنی چاہیئے، سیاسی جانبداری کو ختم کرنی چاہیئے اور عوام کو انصاف کی فراہمی کے لئے اعتماد دلانا چاہیئے۔ ختم کرتے ہوئے، معاشرے میں بگڑ کی وجوہات بہت سی ہیں، لیکن ان سب کا حل ممکن ہے۔ تعلیم، روزگار، امن، اخلاقیت اور نظامی بے قدری کی مختلف شعبوں میں سرکاری اصلاحات اور افراد کی ذاتی ذمہ داریوں کے داریوں کے ذریعے معاشرتی بگڑ کو دور کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح، ایک معاشرت جو متوازن، انسان دوست اور خوشحال مکمل اکائی کی حیثیت اپناتی ہے، بنانے کا خواب حقیقت بن سکتا ہے۔

افرح ذیشان

التجا

میرے بچے تم میری تربیت کردو
گر ابھی فرصت نہیں جب ملے فرصت کردو
تربیت ملی تھی جو مجھے مطلوب ہوئی ہے
تم ہی بتلا دو کہاں مجھ سے چوک ہوئی ہے
میری کن باتوں سے تم الجھ جاتے ہو
بات بے بات تن تنا اپنا دکھاتے ہو
ذرا سی بات پہ میری بھناتے ہو
ٹیڑھے ٹیڑھے کمرے میں نکل جاتے ہو
میرے بیٹے نہیں رہتے آقا کہلاتے ہو
کرنا کیا ہے مجھے کیا نہیں کرنا
اس کی وضاحت کردو
میرے بچے میری تم تربیت کردو

منہ اٹھا کر جو رشتہ دار چلے آتے ہیں
صرف میرے ہی نہیں تمہارے بھی کچھ کہلاتے ہیں
نہ میں انہیں کچھ کہتی نہ وہ بھڑکاتے ہیں
اپنا جان کر شاید تمہیں سمجھاتے ہیں
گر ملنا نہیں چاہتے باہر ہی سے رخصت کردو
میرے بچے میری تم تربیت کردو
مجھے کب بولنا ہے کب چپ ہو جانا ہے
اپنے کمرے میں کب رہنا ہے کب باہر آنا ہے
کیا مجھے کھانا کیا نہیں کھانا ہے
کب چوکس کب بیمار نظر آنا ہے۔
سب سمجھا دو مجھے اتنی عنایت کردو
میرے بچے میری تم تربیت کردو

بات بے بات آنسو جو نکل آتے ہیں
روکتی ہوں میں انہیں، رک نہیں پاتے ہیں
بے وجہ اپنے میں تمہیں الجھاتے ہیں
تمہاری طرح اپنی یہ بھی منواتے ہیں
آنسو نہ جانو نہیں پانی کی صورت کردو
میرے بچے میری تم تربیت کردو
بیوی بچوں کو تمہارے میں نہ کچھ کہوں گی
یہ صرف ہیں تمہارے یہ بات جان لوں گی
گھر میں کیا ہے میری وقعت پہچان لوں گی
تمارے صبر کا اور نہ امتحان لوں گی
اپنے گھر سے تم دور یہ نحوست کردو
میرے بچے اس گھر سے مجھے رخصت کردو

تحریر: افشاں عباسی

انتخاب: ماریہ عزیز

CamScanner

انمول باتیں

یہ بات سچ ہے کہ زندگی میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے، لیکن وہ انسان کو مضبوط بناتے ہیں جوان سے مقابلہ کرتا ہے۔ جبر، روشنی کے دروازے، کھولتا ہے، اور محنت سے زندگی کوزیبا بناتا ہے، جب تک آپ امید اور ایمان کے ساتھ کام کرتے رہیں، کوئی بھی چیلنج آپ کے لئے ناقابل معافی ہوگا۔ ہمیشہ یاد رہے کہ کامیابی کی کلید صبر اور استقامت ہے، مشقت اور محنت کے بغیر کامیابی حاصل نہیں ہوتی، اور وہ لوگ جو اپنے خوابوں کو پورا کرتے ہیں، وہی وقت کے زندگی کو سمجھتے ہیں۔ خوابوں کو پورا کرنے کے لئے انسان کو میدان میں لکھاروں سے زیادہ محنت کرنی ہوتی ہے، کامیابی کو راز اسی میں چھپا ہوتا ہے، جہاں لوگ دیکھ نہیں سکتے اسلامی عقائد میں بھی یہی بات بیان کی گئی ہے کہ دنیا اور آخرت کی کامیابی کا راز محنت اور توکل ہے، زندگی کا ہر لمحہ ایک سیکھنے کا موقع ہے، جو ہمیں نئے تجربات اور سبق سکھاتا ہے، جب ہم موج کشیوں میں اور مشکلات کا سامنا کرتے ہے، تو ہمیں اپنے اندر کی قوتوں کا احساس ہوتا ہے، اور ہمیں معلوم ہو کہ ہم کتنے محنتی اور قابل ہے، اس طرح ہم زندگی کے ہر موقع کو ترقی اور آگے بڑھنے کا راستہ سمجھ سکتے ہیں۔

ہمیشہ یاد رہے کہ کوئی بھی کامیابی پریشانی محنت اور تگ ودو کے بغیر نہیں آتی زندگی میں کامیاب ہونے کیلئے آپ کو محنت، استقامت اور ایمان داریکے ساتھ کام کرنا ہوتا ہے، جب آپ اپنے خوابوں کی پیروی کرتے ہیں، تو زندگی آپ کو انتہائی بہترین بنادیتی ہے، سفر زندگی میں ہمیشہ نیا کچھ سیکھنے کا موقع فراہم کرتا ہے، ہر دن ایک نیا چیلنج اور مواقع کا سامنا کرتے ہوئے ہم اپنے اندر کی مضبوطیوں کو شناخت کرتے ہے، اور اپنی حدود کو پار کرتے ہے، زندگی کے راستے میں ہمیشہ مشکلات آتی رہتی ہے، لیکن وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے اپنیقوتوں پر اعتماد رکھتے ہیں۔ زندگی کی معنی اس میں ہیں کہ ہم ہر دن نئی سیکھنے کی راہ میں ہوتے ہیں ہر روز کا ایک نیا تجربہ، ایک نیا سبق، ایک نئی معلومات ہمیں بہترین انسان بناتی ہیں۔ جب ہم اپنی زندگی کے ہر موقعے کو سیکھنے کا موقع تصور کرتے ہیں، تو ہمیں ایک بہترین زندگی گزارنے کی سیکھ ملتی ہے۔ زندگی کے ہر موقعے کو ایک موقع ترقی اور فراگری کا موقع بنایا جاسکتا ہے۔ ہمیں یہی سوچنے کین ضرورت ہے کہ ہم اپنی زندگی کے موقعے کو ایک نیا موقع سمجھیں اور اس کو فراگرزی کا ذریعہ بنائیں۔ جب ہم اپنے خوابوں کی پیروی کرتے ہیں اور مشکلات کا سامنا کرتے ہیں، تو ہمیں مواجہ کرنے کا موقع ملتا ہے، جو ہمیں مزید مضبوط بناتا ہے اور زندگی کی مکمل زندگی جینے کی سیکھ دیتا ہے۔

افرح ذیشان

CS CamScanner

زندگی کے پانچ سنہری اصول

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ؛

(رسول اللہ ﷺ نے ایک دن ہم لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا)

کہ زندگی کے پانچ اصول ہیں، جس سے زندگی بہتر ہو سکتی ہے۔

۱) جو چیز اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دی ہے ان سے بچو اور پرہیز کرو اگر تم ایسا کرو تو تم بہت بڑے عبادت گزار ہو۔

۲) جو اللہ تعالیٰ نے تمہاری قسمت میں لکھا ہے اس پر راضی ہو جاؤ، اگر ایسا کرو گے تم بڑے بے نیاز اور دولت مند ہو جاؤ گے۔

۳) اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر ایسا کرو گے تو تم مومن کامل ہو جاؤ گے۔

۴) جو چیز تم اپنے لئے پسند کرو وہی چیز دوسروں کے لئے بھی پسند کرو اگر ایسا کرو گے تم حقیقی مسلم اور پورے مسلمان ہو جاؤ گے۔

۵) زیادہ مت ہنسا کرو کیونکہ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔

(جامع ترمذی)

انیہ عابد

خوبصورت باتیں

☆ معاف کر دینا دشمن پر فتح حاصل کر لینا ہے۔

☆ موت سے بڑھ کر کوئی چیز سچی اور امید سے بڑھ کر کوئی چیز جھوٹی نہیں۔

☆ جو اچھے کو اچھا نہ جانے وہ برے کو بھی برا نہیں سمجھتا۔

☆ علم حاصل کرنے کے لئے خود کو شمع کی طرح پگھلاؤ۔

☆ علم دولت سے بہتر، کیونکہ تم دولت کی حفاظت کرتے ہو اور علم تمہاری حفاظت کرتا ہے۔

☆ کتابیں ہمیں نہ صرف زندگی کی سیر کرا سکتی، بلکہ گزری ہوئی باتیں بھی بتاتی ہیں۔

☆ کلام میں نرمی اختیار کر، کیونکہ الفاظ کی نسبت لہجے کا زیادہ اثر ہوتا ہے۔

ثانیہ ناز/ ردا ناز